روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 جون 2013ء 28 رجب 1434 ہجری 8 / احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 129

حصول صحت کی دعا

حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، تم میں کوئی شخص بیمار ہو یا اس کا بھائی اپنی بیماری بیان کرے تو وہ یہ دعا کرے۔

اے ہمارے رب اے اللہ جس کے نام کی پاکیزگی آسمان میں ہے اور زمین و آسمان میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے، جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے، پس تو زمین پر اپنی رحمت اتار۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر، تو پاکوں کا رب ہے، پس اس تکلیف پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفائے خاص سے شفا نازل کر۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطب کیف الرقی حدیث نمبر:3394)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

امراض اور مصائب جو مختلف قسم کے انسان کو لاحق حال ہوتے ہیں یہ بھی جہنم ہی کا نمونہ ہے اور یہ اس لئے کہ تا دوسرے عالم پر گواہ ہوں اور جزا و سزا کے مسئلہ کی حقیقت پر دلیل ہوں اور ...... مثلاً جذام ہی کو دیکھو کہ اعضاء گر گئے ہیں اور رقیق مادہ اعضاء سے جاری ہے۔ آواز بیٹھ گئی ہے۔ ایک تو یہ بجائے خود جہنم ہے۔ پھر لوگ نفرت کرتے ہیں اور چھوڑ جاتے ہیں۔ عزیز سے عزیز بیوی، فرزند، ماں باپ تک کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔ بعض اندھے اور بہرے ہو جاتے ہیں۔ بعض اور خطرناک امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پتھریاں ہو جاتی ہیں اور پیٹ میں رسولیاں ہو جاتی ہیں۔ یہ ساری بلائیں اس لئے انسان پر آتی ہیں کہ وہ خدا سے دور ہو کر زندگی بسر کرتا ہے اور اُس کے حضور شوخی اور گستاخی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کی عزت اور پروا نہیں کرتا ہے۔ اُس وقت ایک جہنم پیدا ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 372)

حقیقت یہ ہے کہ انسان کسی قدر بھی احتیاط کرے بیماریاں اتنی زیادہ اور مختلف اقسام کی ہیں کہ اگر اللہ کا فضل اُسے نہ بچائے تو بچنا ممکن نہیں ہے اور پھر ایک بیماری کا علاج دس نئی بیماریوں کی بنیاد بن جاتا ہے اس حقیقت کو بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"ہمارے والد صاحب مرحوم بھی مشہور طبیب تھے جن کا پچاس برس کا تجربہ تھا۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ حکمی نسخہ کوئی نہیں اور اصل حقیقت بھی یہی ہے کہ تصرف اللہ کا خانہ خالی رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے۔ یکدفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں۔ کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آ جاتی ہے کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر حاوی ہو سکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہئے۔ انسان ان حشرات الارض اور سمّیات کو کب گن سکتا ہے۔ صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا۔ لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ایسے طور پر غلبہ کرتی ہیں کہ ڈاکٹر نسخہ ہی نہیں لکھ چکتا جو بیمار کا خاتمہ ہو جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 166)

اللہ تعالیٰ نے بیماریوں اور تکالیف کا یہ سارا سلسلہ بھی بے فائدہ پیدا نہیں کیا بلکہ اس میں بھی انسان کیلئے رحمت کے بہت سے پہلو ہیں۔ ایک غیر مومن کیلئے جہاں بیماری مصیبت دکھائی دیتی ہے وہیں ایک مومن ان تکالیف کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے قرب کے مدارج طے کرتا ہے۔ کثرت سے دعاؤں کی طرف توجہ ہوتی ہے اور ہر لحہ خدا تعالیٰ یاد رہتا ہے۔

بیماریوں کے ذکر پر فرمایا کہ: "بیماری کی شدت سے موت اور موت سے خدا یاد آتا ہے۔ اصل یہ ہے کہ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا (النساء:29) انسان چند روز کیلئے زندہ ہے۔ ذرہ ذرہ کا وہی مالک ہے جو حیّ و قیوم ہے۔ جب وقت موعود آ جاتا ہے تو ہر ایک چیز السلام علیکم کہتی اور سارے قویٰ رخصت کر کے الگ ہو جاتے ہیں اور جہاں سے یہ آیا ہے وہیں چلا جاتا ہے"۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 240)

ان مختلف امراض اور عوارض کے ذکر پر جو انسان کو لاحق ہوتے ہیں فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ قادر تھا کہ چند ایک بیماریاں ہی انسان کو لاحق کر دیتا مگر ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے امراض ہیں جن میں وہ مبتلا ہوتا ہے۔ اس قدر کثرت میں خدا تعالیٰ کی یہ حکمت معلوم ہوتی ہے تا کہ ہر طرف سے انسان اپنے آپ کو عوارض اور امراض میں گھرا ہوا پا کر اللہ تعالیٰ سے ترساں اور لرزاں رہے اور اسے اپنی بے ثباتی کا ہر دم یقین رہے اور مغرور نہ ہو اور غافل ہو کر موت کو نہ بھول جاوے اور خدا سے بے پروا نہ ہو جاوے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 217)

ضرورت محررین انسپکٹران

دفاتر تحریک جدید کی مستقبل کی ضرورت کے مدنظر انسپکٹران / محررین کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی نقول اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 15 جون 2013ء تک امیر/ صدر محلّہ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔

امیدوار کا ایف اے/ ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ امیدوار کمپیوٹر / اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں اور امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہے۔ واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں۔

امیدوار کی عمر 25 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ مورخہ 25 جون 2013ء کو صبح 9 بجے ہوگا۔ تحریری امتحان اور کمپیوٹر ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو ہوگا۔ تحریری ٹیسٹ، کمپیوٹر ٹیسٹ و انٹرویو میں کامیاب ہونے والے امیدواران کے میڈیکل و دیگر رپورٹس کی کارروائی کی جائے گی۔ ملازمت کیلئے صرف وہی امیدوار اہل ہوں گے جو درج بالا تمام شرائط پر پورا اتریں گے۔

تحریری امتحان کے لئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل و پہلا پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
(ii) نماز مکمل (ترجمہ کے ساتھ)
(iii) کتاب حدیث، چالیس جواہر پارے (مکمل)
(iv) کتب حضرت مسیح موعود (فتح اسلام، کشتی نوح و پیغام صلح)
(v) انگریزی/ حساب۔ مطابق معیار ایف اے/ ایف ایس سی
(vi) عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

(باقی صفحہ 8 پر)

میں کمزور ہوں مگر خدا نے میرے ہاتھ پر جماعت کو جمع کر دیا اور ترقی دے رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا روح پرور ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے بعد ایک دنیا نے دیکھا اور MTA کے کیمروں کی آنکھ نے سیٹلائٹ کے ذریعہ ایک نظارہ ہر گھر میں پہنچایا۔ وہ نظارہ جو اپنوں اور غیروں کے لئے عجیب نظارہ تھا۔ اپنے اس بات پر خوش کہ خدا تعالیٰ نے خوف کو امن سے بدلا اور غیر اس بات پر حیران کہ یہ کس قسم کے لوگ ہیں یہ کیسی جماعت ہے جسے ہم سو سال سے ختم کرنے کے درپے ہیں اور یہ آگے بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔ ایک مخالف نے برملا اظہار کیا کہ میں تمہیں سچا تو نہیں سمجھتا لیکن اس نظارے کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت تمہارے ساتھ لگتی ہے۔

میرے جیسے کمزور اور کم علم انسان کے ہاتھ پر بھی اللہ تعالیٰ نے جماعت کو جمع کر دیا اور ہر دن اس تعلق میں مضبوطی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ دنیا سمجھتی تھی کہ یہ انسان شاید جماعت کو نہ سنبھال سکے اور ہم وہ نظارہ دیکھیں جس کے انتظار میں ہم سو سال سے بیٹھے ہیں لیکن یہ بھول گئے کہ یہ پودا خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے لگایا ہوا ہے۔ جس میں کسی انسان کا کام نہیں بلکہ الٰہی وعدوں اور تائیدات کی وجہ سے ہر کام ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ الہام پورا فرما رہا ہے کہ ’’میں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں‘‘۔

پس یہ الٰہی تقدیر ہے۔ یہ اسی خدا کا وعدہ ہے جو کبھی جھوٹے وعدے نہیں کرتا کہ حضرت مسیح موعود کے وہ پیارے جو آپ کے حکم کے ماتحت قدرت ثانیہ سے چمٹے ہوئے ہیں، انہوں نے دنیا پر غالب آنا ہے کیونکہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ آج اس قدرت کو سو سال ہو رہے ہیں اور ہر روز نئی شان سے ہم اس وعدہ کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ جیسا کہ میں نے جماعت کی مختصر تاریخ بیان کر کے بتایا ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ حضرت مسیح موعود کے مشن کو قدرت ثانیہ سے چمٹ کر اپنی تمام استعدادوں کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کریں۔......

پس اے احمدیو! جو دنیا کے کسی بھی خطہ زمین میں یا ملک میں بستے ہو، اس اصل کو پکڑ لو اور جو کام تمہارے سپرد امام الزمان اور مسیح و مہدی نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر کیا اسے پورا کرو۔ جیسا کہ آپ نے ’’یہ وعدہ تمہاری نسبت ہے‘‘ کے الفاظ فرما کر یہ عظیم ذمہ داری ہمارے سپرد کر دی ہے۔ وعدے تبھی پورے ہوتے ہیں جب ان کی شرائط بھی پوری کی جائیں۔

پس اے مسیح (موعود) کے ماننے والو! اے وہ لوگو جو حضرت مسیح موعود کے پیارے اور آپ کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہو۔ اٹھو اور خلافت احمدیہ کی مضبوطی کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہو تا کہ مسیح (موعود) اپنے آقا و مطاع کے جس پیغام کو لے کر دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا، اس حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے دنیا کے کونے کونے میں پھیلا دو۔ دنیا کے ہر فرد تک یہ پیغام پہنچا دو کہ تمہاری بقا خدائے واحد و یگانہ سے تعلق جوڑنے میں ہے۔ دنیا کا امن اس مہدی و مسیح کی جماعت سے منسلک ہونے سے وابستہ ہے کیونکہ امن و سلامتی کی حقیقی ...... تعلیم کا یہی علمبردار ہے، جس کی کوئی مثال روئے زمین پر نہیں پائی جاتی۔ آج اس مسیح (موعود) کے مشن کو دنیا میں قائم کرنے اور وحدت کی لڑی میں پروئے جانے کا حل صرف اور صرف خلافت احمدیہ سے جڑے رہنے سے وابستہ ہے اور اسی سے خدا والوں نے دنیا میں ایک انقلاب لانا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو مضبوطی ایمان کے ساتھ اس خوبصورت حقیقت کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل 28 مئی 2008ء)

تعارف کتب

تصنیف ’’نقشِ پا کی تلاش‘‘ کا تعارف

از مکرم کمال یوسف صاحب

عزیزہ محترمہ شاہدہ متین سجاد صاحبہ مدیر رسالہ لجنہ اماء اللہ (مریم) سویڈن خاکسار کے علم کے مطابق ماشاء اللہ جماعت احمدیہ ممالک سیکنڈے نیویا کی پہلی احمدی خاتون ہیں جنہوں نے خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود کے مقدس درختِ وجود کی دو سرسبز ثمر آور شاخوں کے بابرکت سوانح کو بعنوان ’’نقشِ پا کی تلاش‘‘ رقم کرنے کیلئے قلم اٹھا کر اپنے بزرگ اسلاف کی حیاتِ طیبہ کے متنوع پہلوؤں کو بڑی خوش اسلوبی سے اجاگر کر کے جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں ایک مفید اضافہ کیا ہے۔

’’نقشِ پا کی تلاش‘‘ کی تصنیف کے مرکزی کردار موصوفہ کے والد بزرگوار ڈاکٹر کیپٹن بشیر احمد صاحب ایم سی درویش قادیان دارالامان ثم ربوہ تمغۂ امتیاز (ملٹری کراس) اور مصنفہ کی والدہ مبارکہ قمر سیالکوٹی سابق صدر لجنہ اماء اللہ بھارت، اسی طرح زوجین کے بزرگ والدین جنہیں خدائے بزرگ و برتر نے حضرت مسیح موعود کی رفاقت عظیم سعادت سے نوازا ہے۔

اس حُسنِ اتفاق میں خدائے مہربان کی عجب مہربانی نظر آتی ہے کہ عزیزہ شاہدہ کے دادا اور نانا دونوں کے اسم گرامی کا پہلا حصہ ’’مہر‘‘ سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ موصوفہ کے دادا جان مکرم چوہدری مہر الدین صاحب متوطن (بوبک متر) کے نام نامی سے متعارف ہیں اور نانا جان مہر غلام حسن متوطن بلدیہ سیالکوٹ کے محلّہ یعقوب اراضی سے جانے جاتے ہیں۔

اسی طرح مصنفہ کی نانی جان حضرت عائشہ بیگم حضرت غلام حسن صاحب کو بھی مہدی دوراں سے 1894ء میں بیعت ہونے کی سعادت حاصل ہوئی اور دادی جان حضرت غلام فاطمہ زوجہ محترمہ میاں مہر الدین بھی 1894ء میں مشرف بہ بیعت ہوئیں۔ اس طرح خدا کے فضل خاص سے سارا کا سارا کنبہ بستان احمد سے پیوند ہونے کے طفیل صحیح معنوں میں نجیب الطرفین خاندان بن جاتا ہے اور پھر اس شجرۂ طیبہ کی گھنیری چھاؤں میں گھات گھات کے روحانی طیور بسیرا کرتے جا رہے ہیں۔ ان بزرگوں کے روح پرور حالات کا مطالعہ کرنے سے ایمان اور عرفان میں مزید تازگی اور نیکیوں میں تسابق کی روح پرورش پاتی ہے۔

’’نقشِ پا کی تلاش‘‘ میں اس خاندان کے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد سے ان کے خادمانہ گہرے تعلقات اور صاحبزادہ صاحب کی ان پر الطاف خسروانہ کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

اس طرح اس کتاب میں حضرت مولانا نذیر احمد مبشر مربی غانا (جو مصنفہ کے حقیقی ماموں ہیں) کے غانا میں دلچسپ مجاہدات، فتوحات اور الٰہی تائیدات کی انتہائی ایمان افروز داستان رقم کی گئی ہے۔

محترم میاں عبدالحق رامہ صاحب سابق ناظر مال مرکزیہ ربوہ، حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر سرگودھا و قضا بورڈ مرکزیہ ربوہ، محترم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری پریس اینڈ پبلیکیشن انٹرنیشنل جماعت احمدیہ لندن، مکرم رفیق احمد فوزی سابق صدر جماعت احمدیہ کرسچن سانڈ ناروے جو ناروے کے نوعمر مخلص فدائی مربی محترمی یاسر فوزی صاحب کے والد مرحوم ہیں۔

نیز سیدہ فضیلت صاحبہ بیگم مکرم میر عبدالسلام صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ جنہوں نے تنہا سیالکوٹ میں لڑکیوں کے لئے تعلیمی ادارہ کھولا کا دلچسپ تذکرہ بھی ملتا ہے۔ اسی طرح موصوفہ کے اور تعلق داروں کا ذکرِ خیر بھی ملے گا۔ بزرگوں کے اوصافِ حمیدہ کے بیان کے ساتھ، سفر سپین جو بیت بشارت سپین پیدروآباد کے افتتاح کے تاریخی موقعہ پر کیا گیا۔ کشمیر کے حالات اور خصوصیت سے مصنفہ کے زیارت حرمین شریفین کے موقعہ پر تاثرات کا ذکر کتاب کو مزید دلچسپ بنا دیتا ہے۔ خاکسار نے جب اس کتاب کا مطالعہ شروع کیا تو آغاز میں ہی قبولیت دعا کے مختلف واقعات کو یاد رکھنے کے لئے پنسل سے ہر واقعہ پر نشان لگانا شروع کر دیا مگر چند صفحات کے مطالعہ کے بعد نشان لگانے کے عمل کو ترک کرنے پر مجبور ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ساری کی ساری کتاب دراصل یکے بعد دیگرے قبولیت دعا کے عظیم نشانوں کا ایک بھرا پُرا مرقع ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنفہ کو جزائے خیر سے بھرپور حصہ دے اور سیکنڈے نیویا میں مقیم احمدی خاندانوں کو بھی اپنے بزرگ اسلاف کے حالات قلمبند کرنے کی توفیق دے۔

کتاب ملنے کے مقامات

بیت فضل لندن

بیت الفتوح لندن

بیت ناصر سویڈن

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

کینیڈا میں سٹیٹ گیسٹ کے طور پر استقبال، بیت الرحمٰن وینکوور کا افتتاح، تقریب آمین اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

کینیڈا کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق لاس اینجلز (Los Angeles) امریکہ سے (Vancouver) کینیڈا کے لئے روانگی تھی۔

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے بیت الحمید کے بیرونی احاطہ میں موجود تھی۔ ایک حصہ میں خواتین کھڑی تھیں اور بچیاں کورس کی صورت میں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ ایک طرف ذرا ہٹ کر دوسرے حصہ میں مرد احباب کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اس جگہ تک تشریف لے گئے جہاں تک احباب کھڑے تھے ہر ایک اپنا ہاتھ بلند کر کے اپنے پیارے آقا کو السلام علیکم کہہ رہا تھا۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے ہر ایک کے سلام کا جواب دے رہے تھے۔ فلک شگاف نعرے بلند کئے جا رہے تھے۔ خواتین ان آخری لمحات میں مسلسل شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔ 19 سال بعد خلیفۃ المسیح کے قدم لاس اینجلز کی سرزمین پر پڑے تھے اور آج کے دن یہاں سے واپسی تھی۔ بہتوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی پُرسوز دعا کروائی اور قافلہ بیت الحمید سے ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ پولیس کی ایک گاڑی حضور انور کی کار کے آگے تھی اور دوسری گاڑی کار کے پیچھے تھی اور سب سے آگے پولیس کے چار موٹر سائیکلز قافلہ کو Escort کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ دس کے قریب پولیس کے موٹر سائیکلز قافلہ کے دائیں بائیں مختلف فاصلوں پر چل رہے تھے اور ہر طرف سے راستہ کلیئر کر رہے تھے۔ جہاں چاہتے ٹریفک کو روک دیتے۔

بارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ ایئرپورٹ پر لاس اینجلز پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ایک پاکستانی نژاد پولیس آفیسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملے اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ پولیس کا جو پروٹوکول حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیا گیا ہے۔ ایسا پروٹوکول میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا کہ کسی کو دیا گیا ہے۔ سربراہان مملکت کو بھی ایسا پروٹوکول نہیں ملتا۔

پس یہ جو کچھ بھی ہے آسمان سے خدا تعالیٰ کی تقدیر کام کر رہی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام **وہ بادشاہ آیا**۔ اس الہام کی شان وشوکت اور عظمت قدم قدم پر ظاہر ہو رہی ہے۔ بڑے بڑے سرکاری حکام خواہ وہ کانگرس کے ممبران ہوں یا سنیٹر ہوں، گورنر ہوں یا میئرز ہوں برملا اس بات کا اظہار کر رہے ہیں کہ ہم حضور انور کے سامنے اپنے آپ کو کچھ نہیں پاتے۔ ادب سے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اپنی کامیابیوں کے لئے کہتے ہیں اور اپنی مرادیں پاتے ہیں۔ یہی احمدیت کے غلبہ کے سامان ہیں جو آسمان پر ہو رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل VIP پروٹوکول کے تحت سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

لنچ کا انتظام ایئرپورٹ کے ساتھ ہی واقع ایک ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ امیگریشن آفیسر نے اسی ہوٹل میں آکر سارے قافلے کے پاسپورٹ چیک کر لئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں ہوٹل سے ایئرپورٹ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر ومربی انچارج امریکہ، مکرم وسیم احمد صاحب نائب امیر امریکہ، مکرم مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت امریکہ، امجد خان صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ، مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی لاس اینجلز، مکرم کریم احمد جماعت لاس اینجلز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جہاز کے دروازہ تک چھوڑنے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور جہاز کے اندر تشریف لے گئے۔ مکرم منعم نعیم صاحب نائب امیر امریکہ قافلہ کے ساتھ وینکوور تک اسی جہاز میں سفر کر رہے تھے۔

مکرم منعم نعیم صاحب امریکہ کی یونائیٹڈ ایئرلائن کے وائس چیئرمین ہیں۔ سفر کے یہ تمام انتظامات انہی کے زیر انتظام تھے۔

یونائیٹڈ ایئرلائن کی پرواز UA 6483 اپنے وقت پر دو بجکر بیالیس منٹ پر لاس اینجلز سے وینکوور (کینیڈا) کے لئے روانہ ہوئی۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے مکرم سید طارق احمد شاہ صاحب نائب صدر انصار اللہ اور مکرم طاہر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ کینیڈا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے دو روز قبل لاس اینجلز پہنچے تھے۔ اس سفر میں قافلہ کے ساتھ تھے۔ علاوہ ازیں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر سید تنویر احمد صاحب اور ملک طارق صاحب واقف زندگی اور اعجاز احمد صاحب فوٹو گرافر الاسلام ویب سائٹ بھی قافلہ کے ساتھ اسی جہاز میں سفر کر رہے تھے۔

قریباً اڑھائی گھنٹے کے سفر کے بعد سوا پانچ بجے جہاز وینکوور (Vancouver) کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

سٹیٹ گیسٹ

حکومت کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو State Guest کا درجہ دیا ہے اور دفتر خارجہ کے ایک پروٹوکول آفیسر Robert Cayer کو ملک کے دارالحکومت آٹوا (Ottawa) سے سپیشل طور پر وینکوور بھجوایا۔ موصوف آٹوا سے قریباً 4700 کلومیٹر کا سفر طے کر کے حضور انور کے استقبال کے لئے ایک روز قبل ہی وینکوور پہنچ گئے تھے اور جماعت کی انتظامیہ سے مل کر حضور انور کے استقبال کا پلان تیار کیا۔

اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے حکومت کینیڈا کے وزیر امیگریشن اینڈ سٹیزن شپ Hon. Jason Kenney بھی آٹوا سے لمبا سفر طے کر کے وینکوور پہنچے تھے۔

کینیڈا میں آمد

جہاز کے دروازہ پر مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا، حکومت کینیڈا کی طرف سے پروٹوکول آفیسر Robert Cayer اور وزیر امیگریشن اینڈ سٹیزن شپ Hon. Jason Kenney نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ اس کے علاوہ ایئرپورٹ کے چیف آفیسر، سیکیورٹی آفیسر اور امیگریشن آفیسر نوشیرواں محمود صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

جہاز کے گیٹ سے کچھ فاصلہ پر مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر کینیڈا ، نیشنل جنرل سیکرٹری ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب، ریجنل امیر برٹش کولمبیا، خلیل احمد مبشر صاحب مربی وینکوور اور صدر لجنہ کینیڈا محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ اور دو ایئرلائنز کے ڈائریکٹرز حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ ان سبھی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ کے ہوٹل Fairemont کے ایک کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جہاں وزیر امیگریشن اینڈ سٹیزن شپ جیسن کینی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کی اور مختلف امور کے بارہ میں تبادلہ خیال کیا اور کینیڈا آنے پر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ کینیڈا میں مزید احمدی آئیں اور یہاں آباد ہوں۔

وینکوور کی بیت الرحمٰن کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ مجھے اور حکومت کینیڈا کو بہت خوشی ہے کہ یہاں ایک عظیم الشان بیت تعمیر کی گئی ہے جس کی وجہ سے اب وینکوور کے لوگوں کو پہلے سے بڑھ کر جماعت کا تعارف حاصل ہوگا۔ بیت کی تعمیر

پر میں مبارکباد دیتا ہوں۔ منسٹر صاحب نے ہیومینیٹی فرسٹ کی کوششوں کو بھی سراہا اور کہا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ انسانیت کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ خاص طور پر افریقہ اور کینیڈا میں ہیومینیٹی فرسٹ بہترین کام کررہی ہے۔ منسٹر صاحب نے احمدیوں پر کئے جانے والے مظالم کے بارہ میں افسوس کا اظہار کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جیسن کینی صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ وہ آٹوا سے یہاں حضور انور کو Receive کرنے آئے ہیں۔

منسٹر نے کہا کہ ہمارے پرائم منسٹر نے ٹورانٹو میں آپ کے کمیونٹی ہال میں جا کر آفس آف ریلیجس فریڈم کا اعلان کیا تھا۔ وہاں جماعت نے بڑا اچھا استقبال کیا تھا۔ مہمانوں میں یہودی اور دوسرے مذاہب کے لوگ تھے سب وہاں آئے تھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا دین کی سچی تعلیم یہی ہے کہ مہمانوں کا احترام کرو خواہ وہ کسی بھی مذہب سے ہوں۔ حضور انور نے فرمایا لندن میں آفس آف ریلیجس فریڈم کے ایمبیسڈر مجھے ملنے آئے تھے۔ ہماری پیس کانفرنس بھی تھی جس میں وہ شامل ہوئے تھے اور ایڈریس بھی کیا تھا۔

منسٹر نے کہا کہ پرائم منسٹر نے بیت کے افتتاح کے موقع پر اپنا پیغام بھجوایا ہے۔ بیت کے افتتاح کے موقع پر ممبران پارلیمنٹ اور گورنمنٹ کے منسٹرز آئیں گے۔ ہم بہت خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

ریفیوجیز کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پاکستان سے باہر مختلف ممالک میں بڑی تعداد میں احمدی فیملیز اپنے کیسز پاس ہونے کے بعد صرف اس بات کے انتظار میں ہیں کہ کوئی ملک انہیں قبول کرے اور وہ وہاں جا کر سیٹ ہوں۔ ایسی فیملیوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ یورپ کے بعض ممالک میں اور امریکہ میں فیملیز پہنچی ہیں۔ کینیڈا میں اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان میں جماعت کے موجودہ حالات کے حوالہ سے بات ہوئی تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ابھی گزشتہ ماہ ایک جگہ ہمیں اور شیعہ دونوں کو Threats تھیں۔ پولیس نے بتایا کہ اپنی حفاظت کریں ہم آپ کی حفاظت نہیں کرسکتے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ نے بیت الرحمٰن وینکوور دیکھ لی ہے۔ میں اب بعد میں دیکھوں گا۔

چھ بجکر پچیس منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔ اس دوران ایک احمدی نوجوان امیگریشن آفیسر نوشیرواں محمود صاحب نے ایک خاص پروٹوکول انتظام کے تحت پاسپورٹ سٹیمپ کروائے اور سامان کے حصول کی کارروائی بھی مکمل ہوئی۔

رہائش گاہ پر

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے اور قافلہ مکرم لطف الرحمٰن صاحب کے گھر کے لئے روانہ ہوا۔ جوکہ ایئرپورٹ سے دس منٹ کی مسافت پر ہے۔ پولیس کی گاڑی قافلہ کو Escort کررہی تھی۔

چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اپنی رہائش گاہ پر تشریف آوری ہوئی۔ وینکوور کے اس سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام مکرم لطف الرحمٰن صاحب کے گھر پر ہے۔ یہاں پر موجود احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لائے۔

لطف الرحمٰن صاحب نے اپنے دونوں گھر پیش کئے ہیں۔ ساتھ والے گھر میں قافلہ کے بعض ممبران کی رہائش کا انتظام تھا۔ اسی گھر کے عقبی لان میں مارکی لگا کر نماز کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ کچھ ہی دیر بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الرحمٰن میں استقبال

پروگرام کے مطابق آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نئی تعمیر ہونے والی بیت الرحمٰن کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ رہائش گاہ سے بیت کا فاصلہ 15 کلومیٹر ہے۔ نئی تعمیر ہونے والی بیت الرحمٰن وینکوور کے علاوہ ڈیلٹا (Delta) میں دریائے Fraser کے کنارے پر واقع ہے۔ جماعت نے یہ جگہ جو رقبہ کے لحاظ سے 3.8 ایکڑ ہے۔ 1995ء میں خریدی تھی اور قبل ازیں اس پر ایک عمارت بطور مشن ہاؤس موجود تھی۔ اب اس جگہ بیت الرحمٰن کی تعمیر ہوئی ہے، بیت کے تفصیلی کوائف اس کے افتتاح والی رپورٹ میں بیان ہوں گے۔

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔ بیت اور اس کے اردگرد کے ایریا کو نمائشی جھنڈیوں اور رنگ برنگی روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔ بیت کے بیرونی داخلی راستہ پر ایک خوبصورت آرائشی دروازہ بنایا گیا تھا۔ جس پر حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ انگریزی زبان میں لکھا ہوا تھا اور اس آرائشی گیٹ کے درمیان زمین کا گلوب لٹک رہا تھا۔ وینکوور کی جماعت کے علاوہ کینیڈا کی دوسری مختلف جماعتوں سے احباب جماعت اور فیملیز بڑے لمبے سفر کرکے اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے وینکوور پہنچے تھے۔

Prince Edward Iland سے آنے والے احباب سات ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے آئے تھے۔ Nova Scotia سے آنے والے چھ ہزار ایک سو کلومیٹر اور ٹورانٹو (Toronto) سے آنے والے ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے پہنچے تھے۔ Western Ontario سے آنے والے احباب چار ہزار سات صد کلومیٹر، اسی طرح Ottawa اور Montreal سے آنے والے بھی چار ہزار سات سو کلومیٹر اور Prairie Region سے آنے والے احباب اور فیملیز ایک ہزار سے اڑھائی ہزار کلومیٹرز کا سفر طے کرکے آئی تھیں۔

یہ سبھی لوگ اپنے پیارے آقا کی آمد کا بڑی بیتابی سے انتظار کررہے تھے۔ امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز بھی اپنے پیارے آقا کی آمد کی منتظر تھیں۔

جونہی حضور انور کی گاڑی بیرونی گیٹ سے بیت کے احاطہ میں داخل ہوئی تو ساری فضا السلام علیکم حضور اھلاً وسھلاً ومرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ ہر طرف خوشی ومسرت اور ایک ولولہ اور جوش کا عالم تھا۔ مرد حضرات ایک حصہ میں کھڑے تھے اور مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے نعرے بلند کررہے تھے۔ بچے گروپس کی صورت میں خیر مقدمی دعائیہ نظمیں پیش کررہے تھے۔ خواتین دوسرے حصہ میں اپنے آقا کی آمد کی منتظر تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ خواتین نے بھی پُرجوش نعروں سے اپنے آقا کا استقبال کیا۔ اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بچیاں کورس کی صورت میں استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ استقبال کا یہ منظر بڑا ہی ایمان افروز تھا۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے خواتین کے نعروں کا جواب دے رہے تھے۔ خواتین مسلسل اپنے آقا کے دیدار سے فیضیاب ہورہی تھیں۔ مجموعی طور پر دو ہزار سے زائد احباب جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا۔

اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن، ملٹی پرپز ہال، مشن ہاؤس، دفاتر اور رہائشی حصوں کا معائنہ فرمایا۔

رہائشی حصوں کے معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض ہدایات سے نوازا۔ ملٹی پرپز ہال کے رقبہ کے لحاظ سے حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ یہاں کتنے لوگ نماز ادا کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں صرف اس ہال میں ایک ہزار سے زائد آدمی نماز ادا کرسکتے ہیں۔

بیت کے دونوں ہالوں کا بھی جائزہ لیا۔ جماعتی کچن اور ڈائننگ ہال اور دوسرے مختلف شعبوں کے دفاتر کا بھی باری باری حضور انور نے معائنہ فرمایا۔

اس تفصیلی معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے اور نو بجکر دس منٹ پر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

کینیڈا کی مغربی جماعتوں کا دوسرا دورہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کینیڈا کی انتہائی مغربی جماعتوں کا یہ دوسرا دورہ ہے۔ قبل ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جون 2005ء میں کینیڈا کی مغربی جماعتوں کا دورہ فرمایا تھا۔

وینکوور (Vancouver) کا شہر، ٹورانٹو شہر سے (جہاں جماعت کا مرکزی مشن ہاؤس اور بیت السلام ہے) ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کے فاصلہ پر کینیڈا کے مغرب میں، برٹش کولمبیا سٹیٹ میں، بحرالکاہل کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ کینیڈا کا تیسرا بڑا شہر ہے اور یہ شہر مغربی کینیڈا کا انمول ہیرا (Crown Jewel) کہلاتا ہے۔

برٹش کولمبیا سٹیٹ کی کل آبادی 4.1 ملین ہے۔ جبکہ کینیڈا کی صرف اس ایک سٹیٹ (صوبہ) کا رقبہ پاکستان کے پورے ملک سے ایک لاکھ 40 ہزار 795 مربع کلومیٹر زیادہ ہے۔ جس سے اس صوبہ کی وسعت اور پھر ملک کینیڈا کی وسعت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

کینیڈا کا یہ خوبصورت صوبہ گھنے جنگلات، سرسبزو شاداب، پہاڑوں، خوبصورت وادیوں، برف پوش چوٹیوں، گلیشئرز، وسیع وعریض جھیلوں، قدرتی آبشاروں اور دریاؤں اور ندیوں پر مشتمل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اس صوبہ کا یہ دوسرا دورہ انتہائی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ اس دورہ کے دوران وینکوور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئی تعمیر ہونے والی بیت الرحمٰن کا افتتاح ہوگا جو اس سارے علاقے میں احمدیت کی فتح کے لئے اور آئندہ آنے والے عظیم الشان کامیابیوں کے لئے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس علاقے میں یہ سب سے بڑی بیت ہے۔ جس کے مینار سے نکلنے والی روحانی روشنی اس علاقے کو منور کردے گی اور یہ بیت ہر کسی کے لئے امن وسلامتی کا گہوارہ ہوگی اور لوگ اس کی طرف کھچے چلے آئیں گے۔ انشاءاللہ العزیز

16 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے رہائشی حصہ کے عقبی لان (Lawn) میں نصب مارکی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور دفتری امور کی بجاآوری میں مصروف رہے۔

پچھلے پہر بھی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن کے لئے روانہ ہوئے۔ چھ بجے یہاں تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔

تقریب آمین

نماز کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل 19 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اور بچیاں آمین کی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ عزیزم ذیشان طاہر باجوہ، احد انیق احمد، ماریہ شریف چیمہ، Anna احمد، ماریہ Ahnad، بارعہ خان سدھو، زوہا مانگٹ، Irha، Ahmer Manghut، کاشنہ عاصم، مسرور احمد، ذین عزیز چوہدری، نعیم احسان، فاران علیم، حارث احمد، Izzah مبشر، شافعہ وسیم، تجیل احمد گھمن، دانیال مجیب باجوہ، مرزا سفیر احمد علی۔

یہ بچے اور بچیاں کینیڈا کی جماعتوں Surrey West، Edmonton، Surrey East، Lloydminster، Delta، On Maple اور Brampton سے اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے آئے تھے۔

ملاقاتیں

آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 45 خاندانوں کے 206 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز وینکوور جماعت کے علاوہ ٹورانٹو، اور ریجائنا سے آئی تھیں۔ ریجائنا سے آنے والی فیملیز 1600 کلومیٹر اور ٹورانٹو سے آنے والی یہ فیملیز چار ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے آئی تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اپنی قیامگاہ پر تشریف آوری ہوئی۔

17 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے رہائشی حصہ کے عقبی لان میں نصب مارکی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

بیت الرحمان کا افتتاح

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے لئے ایک تاریخی دن تھا۔ آج کینیڈا کے مغربی علاقہ میں وینکوور (Vancouver) کے شہر میں نئی تعمیر ہونے والی بیت الرحمٰن کا افتتاح ہو رہا تھا اور آج جمعہ کے دن سے ہی ویسٹرن کینیڈا کی جماعتوں کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے وینکوور کی مقامی جماعتوں کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں، کیلگری (Calgary)، ٹورانٹو، آٹوا (Ottawa)، ایڈمنٹن، سسکاٹون، بریمپٹن، مانٹریال، Nova Scotia، درہم، Prince Edward Iland اور Prairie Region سے احباب جماعت بڑے لمبے اور طویل سفر طے کر کے وینکوور پہنچے تھے۔

Prairie Region سے آنے والے احباب اور فیملیز ایک ہزار سے اڑھائی ہزار کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کر کے آئے تھے۔ جبکہ ٹورانٹو، مسی ساگا، بریمپٹن اور درہم سے آنے والے احباب چار ہزار پانچ صد میل کا فاصلہ طے کر کے پہنچے تھے۔ آٹوا (Ottawa) اور ویسٹرن Ontario سے آنے والے خاندان چار ہزار سات صد کلومیٹر کا سفر طے کر کے آئے تھے۔ Nova Scotia سے آنے والے چھ ہزار ایک سو اور Prince Edward Iland سے آنے والے احباب سات ہزار کلومیٹر کا طویل ترین سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے پہنچے تھے۔

کینیڈا کی جماعتوں کے علاوہ امریکہ کی درج ذیل جماعتوں سے بھی احباب بڑی تعداد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے اور بیت کے افتتاح کے پروگرام میں شامل ہونے کے لئے پہنچے تھے۔

ہیوسٹن، آسٹن، سیاٹل (Seattle)، نیویارک، نیوجرسی، سیلیکان ویلی، بروک لین، پورٹ لینڈ، لاس انجلز، ڈیلس، ورجینیا اور واشنگٹن

وینکوور سے 26 کلومیٹر کے فاصلہ پر امریکہ کا بارڈر ہے اور اس کے قریباً 70 میل کے فاصلہ پر امریکہ کا سیاٹل شہر ہے۔ یہاں سے بہت بڑی تعداد میں احباب جماعت اور فیملیز وینکوور پہنچی تھیں۔

اس کے علاوہ سلیکان ویلی سے آنے والے احباب 700 میل، لاس انجلز سے آنے والے ایک ہزار میل، پورٹ لینڈ سے آنے والے چار صد میل، ہیوسٹن، آسٹن اور ڈیلاس سے آنے والے دو ہزار میل اور ورجینیا، واشنگٹن، نیوجرسی، نیویارک اور بروک لین کی جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز تین ہزار میل کا فاصلہ طے کر کے وینکوور پہنچے تھے۔ یہ سبھی لوگ اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے آئے تھے۔ آج جمعہ کی حاضری مجموعی طور پر ساڑھے تین ہزار سے زائد تھی۔

ایک بجکر تیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔

ویسٹرن کینیڈا کی جماعتوں کے جلسہ سالانہ کا بھی آج جمعہ کے ساتھ ہی آغاز ہو رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت تشریف آوری پر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے آئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ الفضل 21 مئی 2013ء میں شائع ہو چکا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست Live نشر ہوا۔

خطبہ جمعہ کے بعد تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن سے منسلکہ رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت سے روانہ ہوئے اور چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور کی رہائش گاہ پر تشریف آوری ہوئی۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سات بجے اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہو کر سات بجکر پچیس منٹ پر بیت الرحمٰن تشریف لائے اور فیملیز و انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں پینتیس فیملیز کے 134 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

آج ملاقات کرنے والوں میں وینکوور کی جماعت کے علاوہ دوسری مختلف جماعتوں سے بعض فیملیز بہت لمبے سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ مانٹریال اور آٹوا سے آنے والی فیملیز چار ہزار پانچصد کلومیٹر کا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ ٹورانٹو، بریمپٹن اور درہم سے آنے والی فیملیز نے چار ہزار کلومیٹر کا سفر طے کیا۔ سسکاٹون سے آنے والوں نے 1400 کلومیٹر اور لائڈ منسٹر سے آنے والی فیملیز نے 1300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔

وائٹ ہارس جماعت سے آنے والی فیملیز دو سے اڑھائی ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اپنے پیارے سے ملنے کے لئے پہنچی ہیں۔ یہ سبھی لوگ ہزار ہا کلومیٹر کے لمبے فاصلے طے کر کے صرف اس لئے آئے تھے کہ انہیں پیارے آقا کا دیدار نصیب ہو اور چند گھڑیاں اپنے آقا کا قرب عطا ہو اور یہ اپنے آقا کی دعاؤں سے جھولیاں بھر سکیں۔ کتنے ہی خوش نصیب تھے یہ لوگ جو اتنے طویل سفر کر کے پہنچے اور بعض تین تین دن کا سفر بذریعہ کار طے کر کے پہنچے اور پھر اپنی مراد پا گئے اور ان کی روحانی زندگی کو طمانیت اور سرور ملا اور تسکین قلب عطا ہوئی۔

آج کی ملاقاتوں میں کینیڈا کے سب سے پہلے نیٹو (Native) کینیڈین احمدی کو حضور انور سے شرف ملاقات عطا ہوا۔ انہوں نے حضور انور سے اپنا دینی نام تجویز کرنے کی درخواست کی،

جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنے دست مبارک سے ایک کاغذ پر ان کا نام ناصر تحریر فرمایا ہے۔ ملاقات کرنے کے بعد جب یہ صاحب باہر آئے تو ان کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔ ہر ایک کو خوشی سے وہ کاغذ دکھاتے جس پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ان کا نام لکھا تھا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن سے روانہ ہو کر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بیت الرحمٰن کا خوبصورت نظارہ

بیت الرحمٰن وینکوور جس کا آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمایا ہے۔ رات کو بھی بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ یہ بیت رنگ برنگی روشنیوں سے مزین ہے۔ رات کو اس کا روشن مینار اور گنبد دور سے نظر آتے ہیں۔ بیت کی بیرونی دیوار پر ایلومینیم سے کی گئی خطاطی بجلی کے روشن قمقموں کے درمیان بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔

یہ بیت دریائے Fraser کے کنارے پر واقع ہے اور یہ Alex Fraser پُل سے نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔ یہ پُل دریا کے اوپر بہت بلندی پر تعمیر کیا گیا ہے تا کہ اس کے نیچے سے بحری جہاز آسانی سے گزر سکیں۔ یہ پُل وینکوور کا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا پُل ہے۔

یہ بیت High Efficiency ڈیزائن پر بنائی گئی ہے۔ Heating اور Air Conditioning کے لئے پوری عمارت چار Zones میں تقسیم ہے۔ بیت کے مینار اور گنبد کی External Finish ایلومینیم کی ہے جس کی Maintenance کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کی کنکریٹ کی دیواریں High Sound Insulation کے ساتھ بنی ہیں۔ مردانہ اور زنانہ ہال کے درمیان ایک Mechanically Operated Folding Partition ہے۔

اس بیت میں نہایت جدید اور بہترین Telecommunication اور آڈیو، ویڈیو کا نظام نصب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے اکثر ممبران بیت سے پندرہ بیس منٹ کے فاصلہ پر مقیم ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ اور لوگوں کی بیت کے قریب آباد ہونے کی امید ہے۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کو دو معروف ٹی وی چینلز Joy TV اور Omni TV کے نمائندوں نے کوریج دی۔

مکرم چوہدری محمد امین واہلہ صاحب کا ذکر خیر

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

چوہدری محمد امین واہلہ صاحب ضلع سیالکوٹ کی تحصیل پسرور کے ایک گاؤں ''بسرا'' میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہاں سے ہی حاصل کی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد جب انگریز حکومت نے سرگودھا میں زمین آباد کرنے کے لیے کام کیا آپ اپنے والدین کے ساتھ چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا آگئے۔ اور زمینداری شعبہ سے منسلک ہوگئے۔

قبولِ احمدیت

1934ء میں جبکہ احرار کا فتنہ زوروں پر تھا تو آپ کے ایک تایا جان چوہدری حاکم علی واہلہ صاحب جو کہ پہلے ہی احمدی تھے۔ انہوں نے آپ کو احمدیت کی طرف بلانا شروع کیا۔

تایا جان کے کہنے پر آپ نے اپنے والد محترم چوہدری صدرالدین واہلہ صاحب سے پوچھا تو والد صاحب نے فرمایا کہ بیٹا اگر آپ احمدی ہونا چاہتے ہو تو بڑے شوق سے ہو جاؤ۔ مگر میں تب احمدی ہوں گا جب مجھے احمدیت پر پورا یقین ہو جائے گا۔ اس وقت آپ نے اپنے بھائی مکرم چوہدری لطیف احمد واہلہ صاحب اور اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ احمدیت قبول کی۔ اس طرح آپ نے والد صاحب سے پہلے احمدیت قبول کی۔

آپ کے والد محترم چوہدری صدرالدین واہلہ صاحب نے ربوہ قائم ہونے کے بعد 1950ء میں حضرت مصلح موعود کے دستِ مبارک پر بیعت کی اور احمدیت میں شامل ہوگئے۔

سندھ میں ہجرت

قیام پاکستان سے قبل ہی حضرت مصلح موعود نے سندھ میں زمینیں خریدی ہوئی تھیں۔ ان زمینوں کو آباد کرنے کیلئے پنجاب سے احمدی احباب آتے تھے۔ آپ بھی 1960ء میں سرگودھا سے ہجرت کر کے حضرت مصلح موعود کی ذاتی زمین ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص آگئے۔

سندھ آنے کے بعد آپ کا تعلق جماعت سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا گیا۔ خاکسار نے آپ کی زندگی کے چند پہلو بڑی باریک بینی سے مشاہدہ کئے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ اور رسولؐ سے محبت

آپ کو اپنے خالق و مالک کے ساتھ بہت محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات پر کماحقہٗ عمل کرنے کی کوشش کرتے۔ نماز ہمیشہ بیت الذکر میں جا کر باجماعت ادا کرتے اور ہر نماز کو اول وقت نمازیں جمع کر کے پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کے بیٹے نے کہا کہ ابا جان دعا کریں کہ فلاں کام ٹھیک ہو جائے۔ تو آپ فرمانے لگے کہ تم ظہر اور عصر تو جمع کر کے ادا کرتے ہو کام کیسے ٹھیک ہو آپ نے جوانی کے ایام میں ہی باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کرنی شروع کی۔ جو آخری ایام تک بڑی توجہ اور اہتمام سے ادا کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کے کلام قرآن کریم کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتے مسلسل گھنٹوں قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے اور صبح و شام تلاوت کرتے۔

آپ کو اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ سے بھی بے پناہ عشق تھا۔ آنحضور ﷺ کی ہر بات خواہ بظاہر وہ چھوٹی سی معلوم ہوا س پر عمل کرتے۔ آپ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کے حکم کی تعمیل میں ہی زمانے کے امام کو مان کر احمدیت قبول کی تھی۔ آنحضور ﷺ سے محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے جس کا اثر خاکسار پر آج بھی قائم ہے کہ آپ دن کا اکثر حصہ درود شریف کا ورد کیا کرتے تھے اور درود شریف ہمیشہ باوضو ہو کر پڑھتے۔

مطالعہ کی عادت

آپ کو مطالعہ کا بہت زیادہ شوق تھا۔ ایک روٹین کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر مطالعہ کرتے۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد آپ کتب حضرت مسیح موعود اور حیات قدسی کا کثرت سے مطالعہ کرتے۔ روزنامہ الفضل اور نوائے وقت (اخبار) کا بھی گہری نظر سے مطالعہ کرتے تھے۔ آخری ایام میں چوہدری محمد علی صاحب کا شعری مجموعہ ''اشکوں کے چراغ'' کا بھی مطالعہ کرتے رہے۔

خلافت حقہ سے محبت

خلافت کی محبت آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اپنے پیارے امام کی ہر بات بڑے غور سے سنتے، غور سے پڑھتے اور اول وقت میں اس کی اطاعت کرتے۔ خطبہ جمعہ اہتمام کے ساتھ سنتے اور جب خطبہ روزنامہ الفضل میں شائع ہو کر آتا تو مکمل خطبہ بڑے غور سے پڑھتے۔

2005ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ جوبلی کیلئے دعاؤں، نوافل، اور نفلی روزہ کی تحریک فرمائی تو اس پر کماحقہٗ عمل کیا۔ خاکسار سے دعاؤں کا ترجمہ پوچھتے اور یاد کر لیتے۔ آپ نے چار خلفاء سلسلہ کا زمانہ دیکھا۔ ہر خلیفہ وقت کی بشاشت کے ساتھ اطاعت کی۔ اور ہر تحریک پر عمل کیا۔

جماعتی خدمات

1960ء سے 1990ء تک آپ کا قیام جماعت احمدیہ ناصر آباد فارم میں رہا۔ وہاں آپ کو کچھ عرصہ سیکرٹری وصایا کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ (آپ خود بھی جوانی کے ایام میں نظامِ وصیت میں شامل ہو گئے تھے) اس کے بعد آپ نسیم آباد فارم میں شفٹ ہو گئے۔ اس وقت تک نسیم آباد میں جماعت کا قیام نہیں ہوا تھا جو اکا دکا لوگ احمدی تھے وہ ناصر آباد فارم میں ہی شامل تھے۔ آپ کے نسیم آباد فارم آنے پر یہاں جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ آپ جماعت نسیم آباد فارم کے بانی اراکین میں سے ہیں۔

نسیم آباد فارم میں بھی آپ باقاعدگی سے جماعت کی خدمت کرتے رہے۔ بچوں کو قرآن پڑھاتے تھے۔ باقاعدگی سے اپنا چندہ وقت پر ادا کرتے اور خود سیکرٹری صاحب مال کے پاس جا کر چندہ ادا کرتے۔ اپنے بچوں کو بھی ہمیشہ اس بات کی تاکید کی کہ کبھی بھی سیکرٹری صاحب مال کو آپ کے گھر چندہ لینے نہ آنا پڑے۔ وقت سے پہلے ہی خود جا کر چندہ ادا کیا کرو۔ اس کے علاوہ آپ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ آپ دعا گو، غریب پرور، ہمسایوں کا خیال رکھنے والے اور مہمان نواز انسان تھے۔ نسیم آباد فارم پر آنے والے مہمان کی خوب مہمان نوازی کرتے۔ خصوصاً تمام جماعتی کارکنان کی اور یہ سلسلہ انہوں نے ایسے رنگ میں شروع کیا کہ آج بھی اُن کے بیٹے اس کام کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ واقفین زندگی کو بہت عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے۔ اُن کی ضروریات کا خیال رکھتے۔ اُن کا حال احوال پوچھتے۔

آپ نے 23 نومبر 2011ء کو (وصیت کے ریکارڈ کے مطابق) 100 سال کی عمر میں اس دارفانی سے کوچ فرمایا۔ 25 نومبر 2011ء کو بیت مبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔

اور اسی طرح ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب ادا کی۔

آپ نے لواحقین میں دو بیٹے چوہدری منیر احمد واہلہ صاحب، چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ اور ایک بیٹی صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ حمید احمد ساکن ربوہ یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور آپ کے بچوں کو آپ کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد صدیق صاحب پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم شکیل احمد قیصر صاحب کو 13 مارچ 2013ء کو جڑواں بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام سجیل احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک، خادم دین، سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے اور والدین کو بچوں کی اچھی تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز بچہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین

ولادت

مکرمہ امۃ المتین بشریٰ صاحبہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد جواد صاحب واقف نو ابن مکرم چوہدری جمال الدین مبارک صاحب نمبردار 39D.B ضلع خوشاب اور بہو مکرمہ حبۃ النور صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم عبدالغفور صاحب مرحوم رحمان کالونی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 15 فروری 2013ء کو آسٹریلیا میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ضحیٰ منال جواد تجویز ہوا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ والد کی طرف سے مکرم چوہدری خیر دین صاحب نمبردار (جو 39DB کے پہلے صدر تھے اور تادم وفات صدر جماعت رہے) اور مکرم حکیم بشیر احمد صاحب محلہ دارالیمن غربی انسپکٹر نظارت مال کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادم دین والدین کے لئے قرۃ العین اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

عزیزہ وجیہہ عامر بعمر سات سال بنت مکرم عامر احمد قریشی صاحب ریڑھا بان محلہ نصیر آباد سلطان ربوہ ریڈ سیلز کی کمی کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم خواجہ عبدالسلام صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم خواجہ عبدالشکور صاحب ڈرائیور نظارت علیاء کو فالج کا اٹیک ہوا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے روبہ صحت ہیں اور ہسپتال سے فراغت کے بعد گھر آ گئے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد یوسف مغل صاحب ساکن 79 RB نواں کوٹ ''المعروف پھاہے والی'' ضلع ننکانہ صاحب مورخہ 28 مئی 2013ء کو بعمر 80 سال قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں ہیں۔ مرحومہ کی تدفین ان کے دو بیٹوں مکرم طارق محمود صاحب آف بیلجیئم اور مکرم مبارک احمد صاحب گلاسکو، سکاٹ لینڈ، U.K کی آمد کے بعد 29 مئی کو بعد نماز ظہر کی گئی۔ نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی میں نے ہی کروائی۔ مرحومہ کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ نے لواحقین میں بوڑھے خاوند مکرم محمد یوسف صاحب سمیت چار بیٹے مکرم محمد ادریس صاحب، مکرم محمد سعید صاحب ساکنان پھاہے والی، مکرم طارق محمود صاحب آف بیلجیئم اور مکرم مبارک احمد صاحب گلاسکو، سکاٹ لینڈ، U.K اور دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ بشیر صاحبہ شیخوپورہ اور مکرمہ زاہدہ کلیم صاحبہ سرگودھا کے علاوہ کئی پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ظہیر احمد ناصر صاحب

ترکہ مکرم بشیر احمد ناصر صاحب)

مکرم ظہیر احمد ناصر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم بشیر احمد ناصر صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10 بلاک نمبر 2 محلہ دارالبرکات برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ۔ بیٹی

2۔ مکرم تنویر احمد ناصر صاحب۔ بیٹا

3۔ مکرم ظہیر احمد ناصر صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کی جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریر مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

شکریہ احباب

مکرم نعیم احمد صابر صاحب کارکن ایم ٹی اے ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ در ثمینہ امۃ المنعم صاحبہ اور بیٹے عزیزم روحان احمد واقف نو کی 29 مئی 2013ء کو اسلام آباد سے ربوہ آتے ہوئے موٹر وے پر کار حادثے میں وفات ہو گئی تھی۔ غم کے ان لمحات میں احباب و خواتین نے گھر آکر یا بذریعہ فون تعزیت کی۔ ان تمام احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا تو ممکن نہیں۔ تاہم اس اعلان کے ذریعے خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ گزار ہے۔ جنہوں نے تعزیت کرکے ہمارے غم کو ہلکا کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مذکورہ حادثہ میں خاکسار کا ایک بیٹا عزیزم روحیل احمد بعمر 5 سال معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ اس کی صحت و سلامتی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نفیس الدین مبشر صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ جاپان آٹوز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھی محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ (بنت مکرم علم الدین صاحب) کارکنہ دفتر مصباح جو مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب شہید کی خالہ تھیں۔ مورخہ 26 مئی 2013ء کو بعمر 76 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ اسی دن عصر کے بعد بیت المبارک میں ادا کی گئی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مختار احمد ڈوگر صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی بشیر نے دعا کروائی۔

مرحومہ صابرہ شاکرہ تھیں۔ مرحومہ کو دفتر مصباح میں ایک لمبا عرصہ تک خدمت کی سعادت ملی۔ کثیر تعداد میں بچوں کو قرآن پڑھایا۔ مرحومہ کو خاندان حضرت مسیح موعود کی محبتیں اور شفقتیں حاصل رہیں خلافت کے ساتھ عشق کا تعلق تھا مرحومہ کو جماعتی خدمات کی بھی توفیق ملی۔ مصباح اور اشاعت میں کام کرتی رہی۔ آپ مخلص اور دیندار طبع رکھنے والی ہمدرد انسان تھی آپ نماز کی پابند، دعا گو اور خلافت احمدیہ کی فدائی اور محنتی، ایماندار، ہنس مکھ، ملنسار، اہل و عیال کا خیال رکھنے والی، رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والی ہمدردی کا جذبہ رکھنے والی دکھ سکھ میں شریک ہونے والی اور ہمسایوں کا خیال رکھنے والی، ہر تکلیف میں ہمیشہ صبر و شکر کرتی اور کبھی شکوہ زبان پر نہیں آیا۔ لواحقین میں بھائی مکرم محمد ابراہیم آف جرمنی ہمشیرہ مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم ماسٹر عبدالقدوس صاحب شہید اور خاکسار کو خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطاء فرمائے۔ آپ میرے ساتھ رہتی تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مجیب الرحمٰن سنوری۔ سیکرٹری تعلیم القرآن

آسٹریلیا میں تعلیم القرآن کلاسز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی مختلف جماعتوں میں تعلیم القرآن کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔

یہ کلاسز ہر ہفتہ ایک گھنٹہ کیلئے منعقد کی جاتی رہی ہیں۔ اور ان کلاسز میں سات سے دس افراد شامل ہوتے رہے۔ ان کلاسز کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ایک ایسی ٹیم تیار کی جائے جو مختلف جگہوں پر جا کر لوگوں کو قرآن پڑھا سکے۔ سڈنی میں ان کلاسز میں مکرم امیر صاحب مشکل الفاظ کے معانی اور مختصر تفسیر بیان کرتے ہیں تاکہ قرآن کریم پڑھ کر اس کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

علاوہ ازیں مہینہ میں تین کلاسز اطفال اور واقفین نو کے لئے منعقد کی جاتی ہیں۔ اس میں 30 سے 40 بچے شامل ہوتے ہیں۔ اور ان کو یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے اور صحیح تلفظ کی ادائیگی پر خاص زور دیا جاتا ہے۔

آسٹریلیا کی دیگر جماعتوں مثلاً Queensl Lans, South Australia اور Victoria میں بھی ایسی کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔

اسی طرح سڈنی میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بھی مہینہ میں ایک بار کلاس منعقد ہوتی ہے۔ نیز انصار اللہ کی طرف سے بھی اس طرح کی کلاسز منعقد کی جا رہی ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس قسم کی کلاسز کو بہت بابرکت کرے اور احباب جماعت کے دلوں میں قرآن کریم کی عظمت اور پیار پیدا ہو۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 29 مارچ 2013ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 جون 2013ء

12:25 am ریئل ٹاک
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:35 am خطبہ جمعہ 21 / اگست 2007ء
4:25 am تامل سروس
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am ان سائیٹ
5:50 am الترتیل
6:25 am حضور انور کا دورہ جرمنی
7:30 am کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 21 / اگست 2007ء
8:50 am تامل سروس
9:20 am سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am لقاء مع العرب 30 / اکتوبر 1996ء
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 7 ستمبر 2012ء
1:00 pm ان سائیٹ
1:30 pm پُرکشش آسٹریلیا
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm سندھی سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:10 pm سپینش سروس
8:55 pm آؤ کہانی سنیں
9:35 pm سیرت النبیؐ
10:05 pm نور مصطفویؐ
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm جلسہ سالانہ یوکے

19 جون 2013ء

12:30 am عربی سروس۔ خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جون 2013ء
1:30 am ان سائیٹ
2:00 am آؤ کہانی سنیں
2:45 am پُرکشش کینیڈا
3:15 am سیرت النبی ﷺ
3:45 am نور مصطفویؐ
4:00 am سوال وجواب
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:20 am جلسہ سالانہ یوکے
7:15 am نور مصطفویؐ
7:30 am پُرکشش آسٹریلیا
8:00 am آؤ کہانی سنیں
8:55 am سیرت النبی ﷺ
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am الترتیل
12:05 pm جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
1:10 pm ریئل ٹاک
2:10 pm سوال وجواب پارٹ ون 8 دسمبر 1996ء
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سواحیلی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ 7 ستمبر 2007ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
9:00 pm فیتھ میٹرز
9:50 pm میدان عمل کی کہانی
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ کینیڈا

(بقیہ از صفحہ 1)

کمپیوٹر میں درج ذیل امور میں مہارت ہونا ضروری ہے۔

(i) ٹائپنگ: اردو انگلش (25 الفاظ فی منٹ)
(ii) ونڈو آپریٹنگ سسٹم
(iii) مائیکروسافٹ ورڈ (iv) مائیکروسافٹ ایکسل
(v) ان پیج

نوٹ: مندرجہ بالا معیار پر پورا نہ اترنے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید پاکستان ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

باٹا۔ سروس کی نئی ورائٹی پر سیل جاری ہے
اب مردانہ سلیپر سینڈل صرف =/300 روپے میں حاصل کریں۔
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ: 0345-8664479
پروپرائیٹر۔ مبشر احمد ابن رشید احمد

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں صاحب جی کی چھاؤں میں
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

8 جون کو شاندار افتتاح
افتتاح کے مبارک موقع پر 10،9،8 جون کو
باٹا کی تمام تازہ ورائٹی پر %10 ڈسکاؤنٹ
باٹا کے مستند ڈیلر آپ کے شہر ربوہ میں
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Tomorrow)
سمر پروگرام ایک کورس کے ساتھ آئے انٹرنیٹ سیکھئے کورس فری
اے سی کلاس رومز جدید سسٹم کے ساتھ۔
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
داخلے جاری ہیں
Computer Basics | Microsoft Office | Graphics Designing | Web Development | Online Marketing | Spoken English
4/14. 2nd Floor, Gol Bazar Rabwah. PH: 047-6211002. E-Mail: siit@skylite.com

---

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

شہباز شریف تیسری بار وزیراعلیٰ پنجاب منتخب

میاں محمد شہباز شریف تیسری مرتبہ پنجاب کے وزیراعلیٰ منتخب ہو گئے، قائد ایوان کے انتخاب کے لئے پنجاب اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں شہباز شریف نے ریکارڈ 300 ووٹ حاصل کئے۔ ان کے مدمقابل پاکستان تحریک انصاف اور مسلم لیگ (ق) کے مشترکہ امیدوار میاں محمود الرشید 34 ووٹ لے سکے۔ جبکہ پیپلز پارٹی نے وزیراعلیٰ کے انتخابی عمل میں حصہ نہ لیا۔ سپیکر پنجاب اسمبلی رانا محمد اقبال خاں نے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے میاں محمد شہباز شریف کو کامیاب قرار دیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے انتخاب کے لئے پنجاب اسمبلی کا یہ اجلاس 6 جون 2013ء کو سپیکر پنجاب اسمبلی کی زیر صدارت ہوا۔

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10